تبصرے

سرگذشتِ حاتم | مرتبہ سید محی الدین صاحب قادری زور، تقطیع متوسط ضخامت ۱۲۸ صفحات کتابت وطباعت متوسط قیمت دو روپیہ پتہ :۔ سب رس کتاب گھر خیریت آباد حیدرآباد دکن۔

شاہ ظہور الدین حاتم اردو کے ان قدیم شعراء میں سے ہیں جنھوں نے ولی دکھنی کے تتبع میں مستقلاً اردو شاعری شروع کی اور اس کو پروان چڑھایا۔ اور اپنے بعد شاگردوں کا ایک وسیع حلقہ چھوڑ گئے جنھوں نے اردو شاعری کی انگلی پکڑ کر اسے اور آگے بڑھایا۔ زور صاحب نے اس کتاب میں آپ کے ہی حالات وسوانح خصوصیاتِ کلام اور بعض اور متعلقہ مباحث پر روشنی ڈالی ہے۔ اندازِ گفتگو محققانہ ہے۔ مولانا محمد حسین آزاد کے بیانات پر اس ذیل میں خاص تنقید ہوگئی ہے۔ مرحوم حاتم کا مجموعۂ کلام "دیوان زادہ" بھی ادارۂ ادبیات کے زیر اہتمام طبع ہو رہا ہے۔ دیوان زادہ کے ساتھ سرگذشت حاتم کا مطالعہ اردو زبان وادب کی تاریخ کے طالب علم کے لئے بہت مفید وسود مند ہوگا۔

عالمِ آشوب | از حضرتِ سیماب اکبرآبادی۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۸۴ صفحات، کتابت و طباعت دیدہ زیب اور اعلیٰ قیمت مجلد ؎ پتہ :۔ مکتبہ قصر الادب دفتر "شاعر" آگرہ

حضرت سیماب اکبرآبادی عہدِ حاضر کے مشہور شاعر وسخنور ہیں۔ آپ کی مہارتِ فن پختہ کاری اور جبلی استعداد شعرگوئی مخالفین تک کو بھی تسلیم ہے۔ قدرتِ بیان اور موزونیتِ طبع کا یہ عالم ہے کہ اردو شاعری کی کوئی صنف ایسی نہیں ہے جس میں آپ نے دادِ سخن نہ دی ہو۔ اور جس میں اپنا مخصوص اور انفرادی رنگ قائم رکھنے میں کامیاب نہ ہوئے ہوں۔ پھر آپ کی شعرگوئی محض شعرگوئی کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ اس کا مقصد زندگی میں ایک ہمہ گیر اور صالح انقلاب کی مسلسل دپیہم دعوت ہے۔ چنانچہ زیرِ تبصرہ کتاب جو موصوف کی تین سو سے

زیادہ رباعیوں پر مشتمل ہے درحقیقت موجودہ جنگ میں خود اپنے آپ کو بدلنے کا ہی ایک موثر اور دلنشین پیغام ہے۔ یہ رباعیاں ہیں جو آپ نے اواخر مئی ۱۹۴۰ء سے اواخر دسمبر ۱۹۴۳ء تک جنگِ حاضرہ کی نفسیات اور دورِ حاضرہ کے واقعات پر لکھی ہیں۔ ان میں شعروادب کی لطافت بھی ہے اور زبان و بیان کی پاکیزگی اور حلاوت بھی، حکمت اور فلسفہ کی طرفگی اور بلاغت بھی ہے اور مذہب و سیاست پر ایک لطیف طنز اور تبصرہ بھی۔ خاص فنی صنعت و حسن کے اعتبار سے یہ مجموعہ اس قابل ہے کہ ہمارے نوجوان شعراء جو رباعی کے سنگلاخ میدان میں گامزنی کے خواہشمند ہوں وہ اس کو اپنا رہنما بنائیں اور اس کے نقشِ قدم پر چلنے کی کوشش کریں۔ صفحاتِ تبصرہ کی تنگ دامانی کی وجہ سے صرف دو رباعیوں کا اقتباس پیش کیا جاتا ہے جن سے تمام رباعیات کا عام انداز معلوم ہو گا! فرماتے ہیں:۔

تیرا ساماں ہی تیرا دشمن نہ بنے — اپنے ہی جہنم کا تو ایندھن نہ بنے
مشرق کی طرف چلا ہے تو مغرب سے — اے مغربی، مشرق تیرا مدفن نہ بنے

فطرت پہ نظر خاطرِ آزاد رہے — اس کا بھی خیال اے ستم ایجاد رہے
طوفان کی گرج کو قولِ فیصل نہ سمجھ — فطرت ابھی خاموش ہے یہ یاد رہے

امید ہے اربابِ ذوق اس مجموعۂ ادب و حکمت کی قدر کریں گے۔

نیا میلاد | از جناب الیاس مجیبی صاحب۔ جیبی سائز ضخامت ۸۰ صفحات کتابت طباعت عمدہ قیمت ۸ ر پتہ:۔ بچوں کا بکڈپو کلاں محل دہلی۔

الیاس احمد صاحب مجیبی کو بچوں اور بچیوں کے لئے آسان و عام فہم زبان میں مفید کتابیں لکھنے کا خاص سلیقہ ہے۔ اب تک آپ نے اس سلسلہ میں جتنی کتابیں لکھی ہیں مقبول ہوئی ہیں۔ اور امید ہے کہ یہ کتاب بھی ایسی ہی مقبول ہو گی۔ اس میں سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اور مستند حالات جنھیں بچے سمجھ سکتے اور ان سے اثر پذیر ہو سکتے ہیں۔ خاص ترتیب اور